احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

تیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 5 اپریل 2002ء 21 محرم 1423 ہجری - 5 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 76

جمعہ 5 اپریل 2002ء

اللہ تمہاری حفاظت کرے

حضرت ابوقتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں پیاس کی شدت کی وجہ سے لوگ رسول کریمؐ سے آگے نکل گئے مگر میں حضورؐ کی حفاظت کی غرض سے ساتھ ساتھ رہا۔ اس پر حضورؐ نے مجھے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے جس طرح تم نے اس کے نبی کی حفاظت کی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الرجل یقول للرجل حدیث نمبر 4551)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں جب قادیان میں بھی طاعون تھی مولوی محمد علی صاحب ایم اے کو سخت بخار ہوگیا اور ان کو ظن غالب ہوگیا کہ یہ طاعون ہے اور انہوں نے مرنے والوں کی طرح وصیت کردی اور مفتی محمد صادق کو سب کچھ سمجھا دیا اور وہ میرے گھر کے ایک حصہ میں رہتے تھے جس گھر کی نسبت خدا تعالیٰ کا یہ الہام ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار ۔ تب میں ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان کو پریشان اور گھبراہٹ میں پاکر میں نے ان کو کہا کہ اگر آپ کو طاعون ہوگئی ہے تو پھر میں جھوٹا ہوں اور میرا دعویٰ الہام غلط ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا۔ یہ عجیب نمونہ قدرت الٰہی دیکھا کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی ایسا بدن سرد پایا کہ تپ کا نام و نشان نہ تھا۔

ایک دفعہ میرا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بیمار ہوگیا۔ غشی پر غشی پڑتی تھی اور میں اس کے قریب مکان میں دعا میں مشغول تھا اور کئی عورتیں اس کے پاس بیٹھی تھیں کہ یک دفعہ ایک عورت نے پکار کر کہا کہ اب بس کرو۔ کیونکہ لڑکا فوت ہو گیا۔ تب میں اس کے پاس آیا۔ اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھا اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی تو دو تین منٹ کے بعد لڑکے کو سانس آنا شروع ہوگیا اور نبض بھی محسوس ہوئی اور لڑکا زندہ ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22ص 265)

ایک دفعہ ایک آریہ ملاوامل نام مرض دق میں مبتلا ہوگیا اور آثار نومیدی ظاہر ہوتے جاتے تھے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا سانپ اس کو کاٹ گیا۔ وہ ایک دن اپنی زندگی سے نومید ہو کر میرے پاس آ کر رویا۔ میں نے اس کے حق میں دعا کی تو جواب آیا۔ (۔) ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ بعد اس کے وہ ایک ہفتہ میں اچھا ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22ص 277)

نواب محمد حیات خان جو ڈویژنل جج تھا کسی فوجداری الزام میں معطل ہوگیا تھا۔ اور کوئی صورت اس کی رہائی کی نظر نہیں آتی تھی تب اس نے مجھ سے دعا کی درخواست کی اور میں نے دعا کی تب میرے پر خدا نے ظاہر کیا کہ وہ بری ہو جائے گا اور یہ خبر اس کو اور بہت سے لوگوں کو قبل از وقت سنا دی گئی جیسا کہ براہین احمدیہ میں مفصل درج ہے آخر وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بری ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22ص 345)

اس درگاہ بلند میں آساں نہیں دعا
جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22ص 287)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مورخہ 5-اپریل 2002ء کا خطبہ جمعہ برطانیہ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر شام 00-5 بجے نشر ہوگا۔

لیکن مورخہ 7-اپریل 2002ء سے پاکستان میں بھی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر دی جائیں گی۔ اس لئے مورخہ 12-اپریل 2002ء سے حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 00-6 بجے شام ہی نشر ہو گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

مخلصین کی مستقل یادگار

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 18 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:-

''میں سمجھتا ہوں تحریک جدید کا کام بھی اسی قسم کا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ جماعت کے مخلصین کی ایک مستقل یادگار قائم کرنا چاہتا ہے اور ان کی روحوں کو ان کی وفات کے بعد بھی مستقل طور پر ثواب پہنچانا چاہتا ہے کیونکہ اس چندہ کے ذریعہ اشاعت (دین حق) کی مستقل بنیاد پڑنے والی ہے۔ پس تحریک جدید اپنے ساتھ اس قسم کی برکات رکھتی ہے اور اس قسم کے انوار اترتے محسوس ہو رہے ہیں کہ یہ امر صاف طور پر دکھائی دے رہا ہے کہ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے انہیں اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا کوئی خاص مقام عطا فرمائے گا۔''

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو خدا تعالیٰ کے ان برگزیدہ نیک احباب کے نام دفتر اول میں ان کی طرف سے داخل کروا کر ان کی قربانیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(ایڈیشنل وکیل المال تحریک جدید)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 202

قرآنی علم فلکیات

سماوی کروں اور ھیئت کائنات کی سائنس کو فلکیات (Astronomy) کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بطلیموس اور ارسطو کے بعد مسلمان ھیئت دانوں میں سے **البتانی**، نصیر الدین طوسی، ابن الشاطر، ابن باجہ اور تقی الدین کی شخصیات بہت ممتاز ہیں۔ مسلم دنیا کی آخری اہم رصدگاہ ''اسلامی سائنس'' کے مصنف جنات سید قاسم محمود کی تحقیق کے مطابق استنبول میں 1575ء کے مابین تقی الدین کی تھی۔

امام عصر حاضر سیدنا حضرت مسیح موعود نے قرآنی نکتہ نگاہ سے علم فلکیات پر نہایت لطیف روشنی ڈالی ہے مثلاً اپنی تالیف ''نسیم دعوت'' (اشاعت 28 فروری 1903ء) کے صفحہ 58 تا 61 میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں۔ وہ روحانی اور ابدی طور پر خداتعالیٰ میں موجود ہیں۔ اور خداتعالیٰ نے یہ بھی ہم پر کھول دیا ہے کہ سورج وغیرہ **بذات خود** کچھ چیز نہیں ہیں۔ یہ اسی کی **طاقت زبردست** ہے۔ جو پردہ میں ہر ایک کام کر رہی ہے۔ وہی ہے جو چاند کو پردہ پوش اپنی ذات کا بنا کر اندھیری راتوں کو روشنی بخشتا ہے۔ جیسا کہ وہ تاریک دلوں میں خود داخل ہو کر ان کو منور کر دیتا ہے اور آپ انسان کے اندر بولتا ہے۔ وہی ہے جو **اپنی طاقتوں پر سورج کا پردہ ڈال کر دن کو ایک عظیم الشان روشنی کا مظہر بنا دیتا ہے**۔ اور مختلف فصلوں میں مختلف اپنے کام ظاہر کرتا ہے۔ اسی کی طاقت آسمان سے برستی ہے جو مینہ کہلاتی ہے اور خشک زمین کو سرسبز کر دیتی ہے اور پیاسوں کو سیراب کر دیتی ہے۔ اسی کی طاقت آگ میں ہو کر جلاتی ہے۔ اور ہوا میں ہو کر دم کو تازہ کرتی اور پھولوں کو شگفتہ کرتی اور بادلوں کو اٹھاتی اور آواز کو کانوں تک پہنچاتی ہے۔ یہ اسی کی طاقت ہے کہ زمین کی شکل میں مجسم ہو کر نوع انسان اور حیوانات کو اپنی پشت پر اٹھا رہی ہے۔ **مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟** نہیں بلکہ **مخلوق**۔ مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور سے پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے۔ مگر قلم نہیں لکھتی۔ بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔ یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے۔ اور روشنی بھی دیتا ہے۔ مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں۔ اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی و عناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی اور علوی کا مشہود اور محسوس ہے۔ یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں۔ خدا کے نام ہیں۔ اور خدا کی صفات ہیں۔ اور خدا کی طاقت ہے۔ جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔ اور یہ سب ابتداء میں اسی کے کلمے تھے۔ جو اس کی قدرت نے ان کو مختلف رنگوں میں ظاہر کر دیا۔ نادان سوال کرے گا۔ کہ خدا کے کلمے کیونکر مجسم ہوئے۔ کیا خدا ان کے علیحدہ ہونے سے کم ہو گیا۔ مگر اس کو سوچنا چاہئے کہ آفتاب سے جو ایک **آتشی شیشی** آگ حاصل کرتی ہے۔ وہ آگ کچھ آفتاب میں سے کم نہیں کرتی۔ ایسا ہی جو کچھ چاند کی تاثیر سے پھلوں میں فربہی آتی ہے۔ وہ چاند کو دبلا نہیں کر دیتی۔ یہی خدا کی معرفت کا ایک **بھید** اور تمام روحانی امور کا **مرکز** ہے کہ خدا کے **کلمات** سے ہی دنیا کی پیدائش ہے۔ جب کہ یہ بات طے ہو چکی۔ اور خود قرآن شریف نے یہ علم ہمیں عطا کیا۔ تو پھر میرے نزدیک ممکن ہے کہ وید نے جو کچھ آگ کی یا ہوا کی تعریف کی یا سورج کی مہما اوراستت کی اس کا بھی یہی مقصد ہو گا کہ **الٰہی طاقت** ایسے شدید تعلق سے ان کے اندر کام کر رہی ہے کہ درحقیقت اس کے مقابل وہ سب **اجرام بطور چھلکے** کے ہیں۔ اور وہ **مغز** ہے۔ اور سب صفات اسی کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ اس لئے اسی کا نام آگ رکھنا چاہئے۔ اور اسی کا نام پانی اور اسی کا نام ہوا۔ کیونکہ ان کے فعل ان کے فعل نہیں۔ بلکہ یہ سب اس کے فعل ہیں۔ اور ان کی طاقتیں انکی طاقتیں نہیں۔ بلکہ یہ سب اس کی طاقتیں ہیں۔ جیسا کہ سورۃ فاتحہ کی اس آیت میں کہ الحمد للہ رب العلمین اسی کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی مختلف رنگوں اور پیرایوں اور عالموں میں جو دنیا کا نظام قائم رکھنے کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں کام کر رہی ہیں۔ یہ وہ نہیں کام کرتیں بلکہ خدائی طاقت ان کے نیچے کام کر رہی ہے۔ جیسا کہ دوسری آیات میں بھی فرمایا صرح ممرد من قوار یر۔ **یعنی دنیا ایک شیش محل ہے جس کے شیشوں کے نیچے زور سے پانی چل رہا ہے۔ اور نادان سمجھتا ہے کہ یہی شیشے پانی ہیں۔ حالانکہ پانی ان کے نیچے ہے''**

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 7/ اپریل 2002ء

12-50 a.m	عربی سروس
1-50 a.m	مجلس سوال و جواب
2-55 a.m	چلڈرنز کلاس
3-55 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔ سیرۃ النبی۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتب کا تعارف
8-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-15 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مشاعرہ
2-45 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت۔ سیرۃ النبی۔ خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-35 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

سوموار 8/ اپریل 2002ء

12-40 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	مشاعرہ
3-30 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-40 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-20 a.m	اردو کلاس
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-05 a.m	فرانسیسی ملاقات
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-25 p.m	دین اور دوسرے مذاہب
1-00 p.m	تقریر
1-25 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	کوئز: خطبات امام
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-10 p.m	بنگالی پروگرام
8-15 p.m	فرانسیسی ملاقات
9-15 p.m	چلڈرنز کارنر
10-35 p.m	جرمن سروس
11-40 p.m	لقاء مع العرب

منگل 9/ اپریل 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
3-00 a.m	روحانی خزائن
3-50 a.m	فرانسیسی ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	تبرکات
7-30 a.m	طب کی باتیں
8-15 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	بنگالی ملاقات
11-15 a.m	خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
1-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-35 p.m	درس القرآن
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	طب کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال و جواب
7-10 p.m	بنگالی پروگرام
8-15 p.m	جرمن ملاقات
9-20 p.m	چلڈرنز کارنر
9-40 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-40 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 10/ اپریل 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	تبرکات
2-30 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
3-30 a.m	خطبہ جمعہ (17-5-96ء)
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-15 a.m	اردو کلاس
9-30 a.m	روشنی کا سفر
10-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
11-10 a.m	خبریں

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

خطبات جمعہ 2001ء کا خلاصہ

مرتبہ: محمد اسلم سجاد - محمد محمود طاہر

قسط اول

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	5 جنوری	2001ء
مطبوعہ الفضل	8 مارچ	2001ء

حضور انور نے سورہ الحدید کی آیت نمبر 8 کی تلاوت وترجمہ کے بعد انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو صرف آخرت میں نہیں اس دنیا میں بھی اللہ بہت جزا عطا فرماتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے تحریک وقف جدید 27 دسمبر 1957ء کو جاری فرمائی۔ میرا نام نمبر ایک پر رکھا۔ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر تاحیات مجلس وقف جدید کے صدر رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجرا فرمایا۔ پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی۔ میں نے 25 دسمبر 1985ء کو پوری دنیا تک وسیع کر دی۔ اب دنیا کے 107 ممالک میں یہ تحریک جاری ہو چکی ہے۔ فرمایا کہ وقف جدید کے چندہ سے بہت زیادہ اہم یہ امر ہے کہ مجاہدین کی تعداد بڑھے۔ اس سال مجاہدین کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے 31000 افراد کے اضافہ سے دو لاکھ اٹھانوے ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ وصولی 1251782 پاؤنڈ ہوئی جو گزشتہ سال کی وصولی کے مقابل پر 177000 پاؤنڈ زیادہ ہے۔

مزید کوائف پیش کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ساری دنیا کی جماعتوں میں امریکہ کی جماعت وقف جدید کے چندہ میں اول ہے نمبر دو پر پاکستان۔ جرمنی تیسرے نمبر پر انگلستان چوتھے نمبر پر اور کینیڈا پانچویں نمبر پر ہے۔ چندہ بالغان میں پاکستان کی جماعتوں میں اول کراچی، دوئم ربوہ اور سوئم لاہور ہیں۔ جب کہ چندہ اطفال میں اول ربوہ دوئم لاہور اور سوئم کراچی ہیں۔

عفو اور درگزر

خطبہ جمعہ	12 جنوری	2001ء
مطبوعہ الفضل	8 مارچ	2001ء

حضور انور نے سورہ نساء آیات 149، 150 کی تلاوت اور مفہوم بیان کرنے کے بعد، وضاحت کے لئے احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود اور ایک قرآنی آیت پیش کرتے ہوئے درج ذیل نکات بیان فرمائے:۔

(الف)۔ عفو سب سے بہتر ہے بشرطیکہ اس کے نتیجے میں کوئی اصلاح ہو نہ کہ فساد۔ اگر عفو کے نتیجہ میں اصلاح نہ ہو۔ بلکہ بغاوت بڑھے تو یہ نیکی نہیں ہے۔ وہ مائیں جو اپنے بچوں کو ہر بات پر معاف کر دیتی ہیں۔ وہ بچے بڑے ہو کر ظالم اور سفاک نکلتے ہیں۔ معافی کے ساتھ یہ شرط ہے کہ مجرم کی حوصلہ افزائی نہ ہو بلکہ حوصلہ شکنی ہو۔ اس شرط کے ساتھ عفو کر دینا، اللہ کے نزدیک اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے۔

(ب)۔ ظلم کے بدلے میں ظلم کرنا جائز نہیں۔ ظلم سے مراد بدی کا بدلہ اس سے بڑھ کر لینا ہے۔

(ج)۔ بدلہ لینا مظلوم کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ سر عام بری بات کہنا پسند نہیں کرتا۔ مگر وہ مستثنیٰ ہے۔ جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ مظلوم کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں اس لئے مظلوم کی بددعا سے بچنا چاہئے۔ ظلم کرنے والے کے خلاف بددعا کرنا گویا اس سے بدلہ لے لینا ہے۔ اگر مظلوم دشمن سے بدلہ نہ لے بلکہ اسے خدا کے حوالے کر دے تو خدا خود اس سے نبٹ لے گا۔ ظلم کرنے والے حد سے بڑھ جائیں تو ان کے لئے بے شک اللھم مزقھم کل ممزق وسحقھم تسحیقا کی بددعا کیا کریں۔ کیونکہ یہ بالکل قرآن کریم کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل ہے۔

رشتہ ناطہ کے متعلق اہم امور

خطبہ جمعہ	19 جنوری	2001ء
مطبوعہ الفضل	28 مارچ	2001ء

حضور انور نے سورۃ روم کی آیت نمبر 22 کی تلاوت وترجمہ کے بعد احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں رشتہ ناطہ کے مسائل کے حوالے سے متعدد لطیف امور بیان فرمائے۔ فرمایا:۔

کئی امور ایسے ہیں کہ خدا بظاہر مجھے حکم دیتا ہے کہ یہ کام کرو مگر خود کر دیتا ہے۔ رشتوں کے سلسلے میں بھی یہی ہو رہا ہے ایسے غیر ممکن رشتے ہو رہے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے پاکستان میں رشتہ ناطہ کا انتظام بہت بہتر بنا دیا گیا ہے۔ امراء کو چاہئے کہ ذیلی تنظیموں انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ وغیرہ کے ذریعہ بھی اس کام میں کوشش کریں۔

رشتوں کے حوالے سے معروف امور کے علاوہ، عملی اہمیت کے کئی لطیف نکات بھی حضور نے پیش فرمائے۔ مثلاً بعض اچھے بچوں کے رشتے بعض اوقات بعض بدتربیت والوں کی زبان درازی کی زد میں آکر چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ اس بات میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

فرمایا بعض دفعہ بیرون ملک بالخصوص جرمنی والے ٹیکس سے بچنے یا اپنے والدین کی خدمت کرانے کے لئے پاکستان میں شادی کر لیتے ہیں۔ پھر لڑکی کو بلاتے نہیں۔ امیر جماعت کو چاہئے کہ امور عامہ کے ذریعہ ایسے لڑکوں کا پتہ کریں۔ اس دھوکہ بازی اور قول سدید کی خلاف ورزی سے روکیں۔ اس کے نتیجہ میں جماعت سے اخراج بھی ہو سکتا ہے۔ مزید فرمایا کہ غیر احمدی لڑکی لڑکوں سے شادی ناجائز نہیں مگر عملاً اس سے کئی مصیبتیں کھڑی ہو سکتی ہیں۔ ایسی شادیاں اکثر ناکام بھی ہوتی ہیں۔ اولاد کی طرف پوری توجہ نہیں ہو سکتی۔ فرمایا چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے بڑی لڑکی کی شادی نہ کرنا بڑا ظلم ہے۔ فرمایا باہر رشتہ کرنے کے خواہشمند لڑکوں کو اعلیٰ فنی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے خصوصاً کمپیوٹر کی تعلیم۔ ایم ایس سی یا بی ایس سی وغیرہ۔ جوان بیوگان یا مطلقہ خواتین کو دوبارہ رشتہ کی طرف توجہ دلائی جائے۔

تخت ہزارہ اور گھٹیالیاں میں ہونے والے مظالم

خطبہ جمعہ	26 جنوری	2001ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	2 مارچ	2001ء

حضور انور نے سورۃ المائدہ کی آیات 60 اور 61 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے یکدم نہیں چھینے گا بلکہ عالموں کی وفات کے ذریعے علم ختم ہوگا۔ جب کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ انتہائی جاہل اشخاص کو اپنا سردار بنالیں گے اور ان سے جا کر مسائل پوچھیں گے جو بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ حضور انور نے تخت ہزارہ کے واقعہ کے بارے میں جھوٹے پراپیگنڈے کا ذکر فرمایا۔ اور بیان کئے گئے جھوٹے حالات وواقعات پڑھ کر سنائے ان کی تردید فرمائی اور اصل حقائق پیش فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ تخت ہزارہ کے واقعہ سے صرف چند دن قبل گھٹیالیاں میں بھی پانچ احمدیوں کو دہشت گردی کی بھینٹ چڑھا دیا گیا۔ حضور انور نے تخت ہزارہ میں جان قربان کرنے والے اور زخمی احمدیوں کے نام بیان کئے۔ اور فرمایا کہ پاکستان میں اس وقت احمدیوں کے خلاف 3007 مقدمات درج ہیں۔ حضور نے احمدیوں کو دعا کی تحریک کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی دعا بیان کی۔ اور حضرت موسیٰ کی قرآن کریم میں بیان کردہ دعا کثرت سے کرنے کا ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ سے صبر اور ثبات قدم مانگا گیا ہے۔

اخلاق حسنہ

خطبہ جمعہ	2 فروری	2001ء
مطبوعہ الفضل	3 اپریل	2001ء

حضور انور نے سورۃ نور کی آیات 25-26 کی تلاوت وترجمہ کے بعد متعدد احادیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالوں سے اخلاق حسنہ کا مضمون بیان فرمایا۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کے اخلاق بہت اعلیٰ ہیں۔ مگر اصل کسوٹی قرآن اور رسول کے کلمات ہیں۔ اخلاق حسنہ کے متعلق بعض باتیں بہت بنیادی ہیں خودغرضی کا قلع قمع ہو کل انسانوں کا خیال ہو۔ کسی کا حق مار لینا بہت بڑی بداخلاقی ہے۔

جھوٹ، فحش کلامی سے مکمل اجتناب ہو۔ فرمایا اخلاق حسنہ کے حوالے سے زبان کی اصلاح بے حد اہم ہے۔ زبان سیدھی نہ ہو تو دل سیدھا نہیں ہو سکتا۔ دل درست نہ ہو تو ایمان درست نہیں ہو سکتا۔ زبان سے اعمال میں ریاکاری، تقویٰ سے دوری، تکبر اور فرعونی صفات آ جاتی ہیں۔ زبان روک رکھنا نجات ہے۔ بھلی بات کہیں یا خاموش رہیں۔ قیامت کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب زیادہ عمدہ اخلاق کے حامل ہوں گے جب کہ زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ بولنے والے اور بغیر سوچے سمجھے تمسخرانہ انداز میں لمبی لمبی باتیں کرنے والے ہوں گے۔ اخلاق حسنہ کے باب میں زبان کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حدیث نبویؐ بیان کی کہ جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو سب اعضا زبان کی اطاعت کا اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کر کیونکہ ہم تیرے ہی تابع ہیں۔ فرمایا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نبوت کا اعلان کیا تو اپنے پرائے سب کے سب دشمن ہو گئے۔ مگر آپؐ نے ایک دم کے لئے بھی کسی کی بھی پروا نہیں کی یہاں تک کہ جب ابوطالب آپؐ کے چچا نے لوگوں کی شکائتوں سے تنگ آ کر کہا اس وقت بھی آپؐ نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس کے اظہار سے رک نہیں سکتا۔ آپ کا اختیار ہے میرا ساتھ دیں یا نہ دیں۔

بدظنی کے مکروہ پہلو

خطبہ جمعہ	9 فروری	2001ء
مطبوعہ الفضل	10 اپریل	2001ء

سورۃ الحجرات آیت نمبر 13 کی تلاوت وترجمہ کے بعد احادیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالوں سے فرمایا کہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ جو اللہ کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے۔ اگر کسی کی نسبت کوئی سوءظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرو۔ بدظنی کا برا نتیجہ ضرور نکلتا ہے۔ شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے۔ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہوتی ہیں بدظنی ایمان کے درخت کی نشوونما نہیں ہونے دیتی۔ بدظنی ایسی بری بلا ہے جو انسان کے اعمال کو تباہ کر دیتی ہے۔ اگر بدظنی کو رواج دیا جائے تو سارا معاشرہ پھٹ جاتا ہے۔ فرمایا بدظنی نہ کرو جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے نہ روزہ نہ صدقات۔ جو اللہ سے بدظنی کرتا ہے وہ اللہ سے بدظنی کرنے والوں کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جائے۔ حسن ظن کے متعلق فرمایا کہ حسن ظن ایک حسین عبادت ہے۔ اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض، حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔ اس سے محبت بڑھتی ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ فرمایا۔ ہر کوئی اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہو اللہ تعالیٰ ہر انسان کے ظن کے مطابق ہو جاتا ہے۔ فرمایا جب انسان اس بات کو سمجھتا ہے کہ خدا کریم و رحیم ہے اور اس بات پر صدق دل سے ایمان لاتا ہے کہ اس کے وعدے ٹلنے کے نہیں تو وہ اس پر جان فدا کرتا ہے اور در پردہ خدا تعالیٰ سے عشق رکھتا ہے۔ ایسا انسان خدا تعالیٰ کا چہرہ اسی دنیا میں دیکھ لیتا ہے۔ اس میں وہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں جو اللہ سے پیار کرنے والوں میں ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ تسلی بخشتا ہے۔ محبت اور وفا کا چہرہ دکھاتا ہے لیکن بے وفا غدار ہمیشہ محروم رہتا ہے۔

(الف) غیبت

(ب) بیت الفتوح لنڈن کے لئے مالی تحریک

خطبہ جمعہ	16 فروری	2001ء
مطبوعہ الفضل	17 اپریل	2001ء

حضور انور نے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 کی تلاوت وترجمہ کے بعد احادیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں غیبت کی حقیقت، مضرات اور دیگر اہم نکات ارشاد فرمائے۔ اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرنا جسے وہ ناپسند کرتا ہو غیبت ہے اگر یہ بات اس میں نہیں پائی جاتی تو یہ بہتان ہے۔ غیبت اور چغلیاں کرنے والے اللہ تعالیٰ کے برے بندے ہیں۔ ان کے دلوں میں ایمان راسخ نہیں۔ متعفن مردار خچر کا گوشت پیٹ بھر کر کھانا کسی مسلمان کا گوشت کھانے یعنی غیبت کرنے سے بہتر ہے۔ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ اس کے بعد حضور نے جماعت انگلستان کی مرکزی بیت الذکر (مورڈن) کی تعمیر کے لئے مزید پانچ ملین پاؤنڈ کے لئے عالمی تحریک فرمائی حضور نے ہر تحریک میں اپنے اور بچوں وغیرہ کی طرف سے دسواں حصہ خود ادا کرنے کے طریق کے پیش نظر پانچ لاکھ پاؤنڈ اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا۔

حضور نے اس بات پر ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ ان کی ہدایات کے برعکس عمل ہوا اور بجائے اس کے کہ بیت الذکر مورڈن پر پہلے توجہ دی جاتی بعد ازاں زوائد کی طرف توجہ دی جاتی، بالکل اس کے برعکس عمل کیا گیا۔

مجالس شوریٰ کے لئے پیغام

خطبہ جمعہ	23 فروری	2001ء
مطبوعہ الفضل	24 اپریل	2001ء

سورۃ آل عمران آیت 160 کی تلاوت وترجمہ کے بعد احادیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمایا کہ کسی معاملہ میں وحی نہ ہو تو عابد علماء کو جمع کر کے آراء لینی چاہئیں۔ کسی فرد واحد کی رائے پر نہیں جس نکتہ پر زیادہ آرا اکٹھی ہو جائیں اسے قبول کرنا چاہئے۔ جب تک ہمارے معاملات باہمی مشورہ سے طے ہوں زمین کی سطح اس کے باطن سے ہمارے لئے بہتر ہے۔ اگر معاملات بلا معلومات حاصل کئے اور بلا سوچے سمجھے باتیں کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہوں تو ہمارے لئے زمین کی سطح سے زمین کا باطن بہتر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشاورت سے اپنی ذاتی رائے تبدیل فرما لیتے تھے۔ حضرت مسیح موعود سال میں ایک سے زائد (دو تین چار) بار خدام کو مشورہ کے لئے بلا لیتے تھے۔ فرمایا۔ جب کوئی شخص اپنے بھائی سے مشورہ طلب کرے تو اسے مشورہ دینا چاہئے۔ ایسا مشورہ جو بالکل سچا ہو اور دل کی گہرائی سے نکلے۔ غور و خوض اور عقل استعمال کئے بغیر مشورہ دینا تو خیانت ہے۔ امام وقت سے مشورہ لیا جائے تو اس کو قبول کرنا ضروری ہے یا مشورہ لیا ہی نہ کریں۔

حضور نے فرمایا کہ بیت الفتوح کے لئے مزید 5 ملین پاؤنڈز کی تحریک کے جواب میں 3.3 ملین پاؤنڈز کے وعدے ہو چکے ہیں جماعت کی قربانیاں حیرت انگیز ہیں۔ امید ہے تحریک سے وعدے بڑھ جائیں گے اور خدا انگلستان کی وسیع ترین بیت الذکر تعمیر کرنے کی ضرور توفیق دے گا۔

رشتہ ناطہ کے مسائل اور مشکلات

خطبہ جمعہ	2 مارچ	2001ء
مطبوعہ الفضل	15 مئی	2001ء

حضور انور نے سورۃ نساء آیت نمبر 2 کی تلاوت وترجمہ کے بعد متعدد احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں متعدد اہم امور کا تذکرہ فرمایا حضور نے فرمایا کہ میں نے ہرگز یہ نہیں کہا کہ سب بچیوں کے رشتے باہر (انگلستان، جرمنی) کئے جائیں۔ رشتہ ڈھونڈتے ہوئے ہمیشہ دعاؤں سے آغاز کریں۔ دین کی اہمیت کے ساتھ کفو کی اہمیت بہت زیادہ ہے میاں بیوی میں کوئی قدر مشترک ہو فرمایا جب سے رشتے ناطے کے مسائل حل کرنے کی اللہ نے تحریک پیدا کی ہے تو خدا کے فضل سے بڑے اچھے اچھے رشتے طے ہوئے ہیں۔ امراء کو ہدایت ہے کہ اس بارے میں انصار اور لجنہ سے ضرور مدد لیں رشتہ ناطہ کی فائلیں بنائیں۔ شادی کے قابل بچوں، بچیوں کے کوائف اکٹھے کریں۔ کوائف کی تصدیق مہیا کرنا جماعت کی ذمہ داری ہے۔ کوائف میسر آ جائیں تو دعا اور استخارہ کے بعد خود فیصلہ کریں۔ ماں باپ اور ولی کی پہلی اور بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے آغاز کریں۔ تراضی فریقین سے جو مہر ہو اس پر کوئی حرف نہیں آتا۔ لیکن بدنیتی کا اتباع نہ شریعت کرتی ہے نہ قانون۔ قضا حالات دیکھ کر فیصلہ کر سکتی ہے۔ شادی بیاہ میں قول سدید کی ہدایت ہے یعنی ایسا سچ جس سے غلط مطلب لینے کا امکان نہ رہے۔ فرمایا بیرون ملک بچوں کے کوائف اونچی شان کے بھی ملیں تو پہلے جماعت سے پوچھیں لڑکے کی طرف سے جو لالچ دئے جاتے ہیں جماعت سے اس کے کوائف معلوم کریں۔ جہیز یا جائیداد کے لالچ میں رشتہ مانگنے والے کی جماعت ہرگز مدد نہ کرے۔ جس رشتہ میں دین کو ترجیح دی جاتی ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بلند مقام کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	9 مارچ	2001ء
مطبوعہ الفضل	22 مئی	2001ء

سورہ احزاب آیت نمبر 24 کی تلاوت وترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں حضرت خلیفہ اول کا ذکر خیر فرمایا۔

اس حوالے سے حضرت خلیفہ اول کی بعض تحریریں بھی پیش فرمائیں جو حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے لکھی گئی تھیں۔ حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت خلیفہ اول پر از نور یقین، کسی نشان کے طالب ہوئے بغیر صدیقی عمل سے آمنّا کہنے والے، سب سے زیادہ محبت کرنے والے، مالی و جانی ایثار میں ہر دم اپنا سب کچھ پیش کرنے کے لئے تیار، قال سے بڑھ کر حال اور مخلصانہ خدمتوں سے اپنا صدق ظاہر کرنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے ادا ہو سکتیں۔ آپ نے زن و فرزند و روپیہ و آبرو و جان، تمام بحضور حضرت مسیح موعود پیش کر دئے۔ حضرت مسیح موعو فرماتے ہیں کہ سلسلہ کے ناصرین میں وہ اول درجہ کے نکلے۔ ان کے مال سے مجھے جس قدر مدد پہنچی ہے میں اس کی کوئی نظیر نہیں دیکھتا۔ سب سے پہلے مولوی صاحب ممدوح کا ہی خط اس عاجز کے دعویٰ کی تصدیق میں قادیان پہنچا۔ حضور نے حضرت خلیفہ اول کے متعلق حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ کئی آسمانی نشانوں کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور

نے آخر میں فرمایا کہ حضرت خلیفہ اول سے اطاعت اور جان نثاری کے سبق سیکھیں۔ اور دعا کی کہ خدا کرے جماعت میں بکثرت آپ کے نمونے کے لوگ پیدا ہوتے رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے
عالی مقام کا دلنشیں تذکرہ

خطبہ جمعہ	16 مارچ	2001ء
مطبوعہ الفضل	29 مئی	2001ء

حضور نے سورہ احزاب کی آیت نمبر 24 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ذکر خیر تھا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو سب سے زیادہ خراج تحسین حضرت مسیح موعود کے اس فقرہ میں دیا گیا ہے کہ میں حسرت سے دیکھتا ہوں کہ کاش مجھے بھی اتنی خدمت دین کی توفیق ملے۔ اس کے بعد حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قبولیت دعا کے متعدد حیرت انگیز اور ایمان افروز نمونے پیش فرمائے مثلاً آپ کو بڑے بڑے نیچریوں، فلاسفروں، دہریوں سے مباحثہ میں ہمیشہ دعا کے ذریعہ کامیابی ہوئی۔ دھرم پال کی کتاب ''ترک اسلام'' کا جواب لکھتے ہوئے دو سجدوں کے درمیان قلیل عرصہ میں آپ کو مقطعات کا وسیع علم دیا گیا۔ ایک احمدی انڈین فوجی آفیسر نے انوکھی درخواست کی کہ حضور آپ دعا کریں کہ میں لڑائی میں بھی نہ جاؤں اور مجھے تمغہ بھی مل جائے۔ آپ نے دعا کی اور ایسا ہو گیا۔ خدمت دین اور دعاؤں کی قبولیت کے ذکر کے بعد حضور نے آپ کے قرآن کریم سے غیر معمولی عشق کا تذکرہ فرمایا۔ اس کے بعد آپ کے توکل علی اللہ اور حضرت خلیفہ اول کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی کفالت کے حیرت انگیز واقعات بیان کئے۔ مہاراجہ کشمیر کی ملازمت چھوڑتے وقت آپ کے ذمہ ایک لاکھ پچانوے ہزار روپے کا قرض تھا جو آج کل کے حساب سے کروڑوں روپے بنتا ہے۔ ایک سال میں خدا نے اس قرض کی ادائیگی کے ایسے سامان مہیا کر دئے جنہیں عقل انسانی سمجھنے سے قاصر ہے۔ اس کے بعد آپ کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ لاثانی عشق اور اطاعت امام کی نادر مثالیں پیش فرمائیں۔ خطبہ کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حد درجہ انکساری کا ذکر کر کے فرمایا آپ کو اپنی خلافت کے بارہ میں بہت مستحکم یقین تھا۔ مخالفین خلافت کی شرارتوں پر شدید ردعمل کا اظہار فرماتے۔ ایک مرتبہ دوبارہ عہد بیعت لیا۔

حسد سے بچو

خطبہ جمعہ	23 مارچ	2001ء
مطبوعہ الفضل	6 جون	2001ء

تشہد، تعوذ، سورہ فاتحہ اور سورۃ الفلق کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ الفلق کی مختصر تشریح بیان فرمائی۔ فرمایا۔ حسد ہمیشہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب دشمن ترقی کر رہا ہو۔ پس سورۃ الفلق میں یہ پیشگوئی ہے کہ تمہیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ترقی کی راہ پر آگے بڑھنا ہے اور دشمن کے لئے ہمیشہ حسد کے مواقع پیدا ہوتے رہیں گے۔ اس کے بعد حضور نے دس احادیث نبوی پیش فرما کر واضح کیا کہ حسد نیکیوں کو یوں کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو۔ حاسد کی کوئی بھی دعا مقبول نہیں ہوتی۔ کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق جائز نہیں۔ حسد کے ساتھ بغض، تکبر، غیبت، حرص سے بھی بچنا ضروری ہے۔ ورنہ سارا دین ہی ضائع ہو سکتا ہے۔ فرمایا حسد وغیرہ سے بچنے کیلئے ہمیں نماز، روزہ کے ساتھ صدقہ، سلام، مصافحہ، تحائف کو رواج دینا چاہئے۔ اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش فرماتے ہوئے واضح کیا کہ یہ بداخلاقیاں انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ اور انسان کو اپنی ان بداخلاقیوں کا علم بھی نہیں ہوتا۔ انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اول انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے۔ پھر ان کا چھوڑنا سے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اخلاقی تزکیہ کے لئے مجاہدہ، دعا اور صحبت صادقین ضروری ہیں۔ انبیا کا طریق یہ ہے کہ کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو۔ تمہارا چال چلن خدا کی مرضی کے مطابق ہے تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے دوستوں میں شامل کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کئی اور قیمتی ہدایات کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ جب مومن کی مدد کرتا ہے تو زمین پر اس کے کئی حاسد بناتا ہے۔ سو جو لوگ حسد پر اصرار کریں اور باز نہ آویں تو جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ آخر میں فرمایا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت ہمیشہ حاسدین کو حسد کا موقع دیتی رہے گی یعنی بڑھتی چلی جائے گی۔ اور جو اللہ کی راہ میں اس کے حاسد ہوں گے ان کو اللہ تعالیٰ اپنے غیظ وغضب کا نشانہ بنائے گا۔

حرص وہوا

خطبہ جمعہ	30 مارچ	2001ء
مطبوعہ الفضل	12 جون	2001ء

سورہ بقرہ کی آیت نمبر 97 کی تلاوت کے بعد فرمایا آج کے خطبہ کا موضوع حرص وہوا ہے۔ احادیث نبوی پیش کرتے ہوئے فرمایا حرص کی کوئی انتہا نہیں۔ دو بھوکے بھیڑیے جنہیں بھیڑوں پر چھوڑ دیا جائے ان بھیڑوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا کہ مال وعزت کی حرص کسی شخص کے دین کو پہنچاتی ہے۔ خوفناک حرص اور ناپسندیدہ بزدلی انسان میں بدترین خلق ہیں۔ بزدلی ظلم، بخل، قطع رحمی اور فسق وفجور سے حرص کا گہرا تعلق ہے۔ ایسے لوگ رفتہ رفتہ کھسکتے کھسکتے ضرور فسق وفجور میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے۔ امت محمدیہ کے لئے فتنہ مال ہے۔ جب تم میں سے کوئی اس طرف دیکھے جسے اس پر مال اور خلق میں فضیلت ہے تو اس کی طرف بھی دیکھے جو اس سے کمتر ہے۔ برکت بے نیازی میں ہے۔ مال و دولت کی طرح عہدہ کی حرص بھی نہیں کرنی چاہئے۔ ہماری جماعت میں کوئی شخص اپنے آپ کو ووٹ نہیں دے سکتا۔ اگر ثابت ہو جائے کہ کسی الیکشن میں کسی نے اپنے آپ کو ووٹ دیا تھا یا کسی کو کہا تھا کہ وہ اسے ووٹ دے تو اس صورت میں اگر وہ کامیاب بھی ہو جائے تو اس کا نام رد کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کر کے واضح فرمایا کہ وہ جو دنیا پر کتوں، چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں۔ وہ خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ متقی سچی خوشحالی ایک جھونپڑی میں پا سکتا ہے جب کہ دنیا دار اور حرص وآز کے پرستار کو سچی خوشحالی رفیع الشان قصر میں بھی نہیں مل سکتی۔ یہ مت سمجھو کہ مال کی کثرت، عمدہ عمدہ لباس اور کھانے کسی خوشی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اس کا مدار تقویٰ پر ہے۔

صفات الٰہیہ پر سلسلہ
خطبات کا آغاز

خطبہ جمعہ	6 اپریل	2001ء
مطبوعہ الفضل	19 جون	2001ء

حضور نے سورہ الاعراف کی آیت نمبر 181 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا۔ سورہ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات بیان ہوئی ہیں۔ رب، رحمٰن، رحیم، رب العالمین اور مالک یوم الدین۔ مگر ان میں سے بنیادی صفات دو ہی ہیں رحمٰن اور ربوبیت۔ باقی دو صفات انہی سے پھوٹتی ہیں۔ بعض پہلوؤں سے رحمٰن سب سے پہلے ہے۔ رحمانیت اس وقت شروع ہوئی جب کہ وجود ہی نہیں تھا۔ کوئی مانگنے والا ہی نہیں تھا۔ عدم سے وجود کی ذمہ دار رحمانیت ہے۔ رحمانیت کے ساتھ جب یہ عالم وجود میں آنا شروع ہوا تو ربوبیت نے اسی لحہ اس پر کام کرنا شروع کر دیا۔ رحمانیت اس پہلو سے ربوبیت سے پہلے ہے۔ اس توضیح کے بعد احادیث نبوی پیش کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اسم ذات اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔ گویا اللہ سمیت کل 100 نام ہیں جو زندگی میں ان کو مدنظر رکھے گا اور ان کا مظہر بننے کی کوشش کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ خدا کی بعض صفات تنزیہی ہیں مثلاً اول۔ آخر۔ انسان ان کا مظہر بن ہی نہیں سکتا۔ تشبیہی صفات کو جزوی طور پر ہم اپنی ذات میں جاری کر سکتے ہیں۔ خدا رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم کسی حد تک بندوں پر رحم کر سکتے ہیں۔ حضور نے خدا کی 99 صفات بیان کیں۔ فرمایا خدا تعالیٰ کی صفات اور بھی ہیں اور کچھ اس زمانہ میں بھی ظاہر ہو رہی ہیں۔ متعدد اصولی، سائنسی اور لغوی حقائق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے۔ ہزار طرح کے مظالم ہیں جو انسان کرتا ہے۔ سو کوتاہیاں ہیں کہ جو انسان سے، رحیم اور مشفق ہونے کے باوجود خود اپنی اولاد کے بارہ میں بھی سرزد ہو جاتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کسی قسم کا ظلم نہیں کرتا۔ ہدایت دینے والا۔ کھانا کھلانے والا۔ غلطیاں بخشنے والا۔ ناقابل تصور خزانوں کا مالک ہے۔ خدا نے رحم مادر لفظ رحمٰن سے مشتق کیا ہے۔ اس لئے فرماتا ہے کہ جو صلہ رحمی کرے گا اس کو میں اپنے ساتھ ملالوں گا۔ جو اسے کاٹے گا میں اس کو کاٹ دوں گا۔ پس جو رحم کرتا ہے اس پر رحم کیا جاتا ہے۔ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ جو ظالم اپنے بچوں پر رحم نہیں کرسکتا وہ خدا سے ہمیشہ کے لئے کاٹا گیا۔ اس کے اوپر کبھی رحم نہیں کیا جائے گا۔ رحم سارے مومنوں تک وسیع ہونا چاہئے۔ مومنوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے۔ جس کا ایک حصہ اگر بیمار ہو تو اس کی وجہ سے سارا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ فرمایا رحم کا سلسلہ جانوروں تک بھی ممتد ہے۔ حکم ہے جب جانور ذبح کرنے لگو تو چھری کو اچھی طرح تیز کر لیا کرو۔ ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح نہ کرو۔ اور اتنا تیزی سے ذبح کرو کہ جانور کو پتہ ہی نہ لگے کہ میرے ساتھ کیا ہو گیا ہے۔ فرمایا رحمانیت کے جلوے ہیں کہ ضرورت کے موقعہ پر انسان کوئلہ، پٹرول وغیرہ دریافت کر لیتا ہے۔ اربوں سال پہلے ڈائنا سورس اچانک تباہ کر کے خدا نے تیل کا انتظام کر دیا تھا۔ اسی طرح درختوں کے دبنے سے کوئلہ، ہیرے، جواہرات بنے آخر میں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی ایک ایک صفت کو بیان کرنا شروع کیا جائے تو اس کی بھی بہت سی شکلیں پھوٹتی چلی جائیں گی میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نہ صرف سچے غور کی توفیق عطا فرمائے گا۔ بلکہ ان کے نتیجہ میں ہمیں ان کو اپنانے کا موقع عطا فرمائے گا۔

صفات حسنہ رحمانیت اور رحیمیت

خطبہ جمعہ	13 اپریل	2001ء
مطبوعہ الفضل	26 جون	2001ء

سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 111 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا آج میں خالصتاً رحمانیت کا ذکر کرنے کی کوشش کروں گا۔ مگر اس میں قدرتی بات ہے کہ ربوبیت بھی خود بخود آتی جاتی ہے۔ متعدد احادیث نبوی کے حوالوں سے بیان فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔ یہ قصداً گناہ نہ کرنے والوں یا قصداً گناہ کے بعد توبہ کی توفیق پانے والوں کے لئے بہت بڑی خوشخبری ہے۔ انسانوں اور جانوروں میں ہمیں جو رحمت اور مہربانی نظر آتی ہے وہ خدا کی سو رحمتوں میں سے صرف ایک رحمت کی تقسیم کا نتیجہ میں ہے۔ باقی ننانوے رحمتوں کے ذریعہ قیامت کے دن خدا اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔ اللہ کی رحمت کا سواں حصہ جو انسانوں میں تقسیم ہوا اس میں سے سب سے زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ پایا۔ آپ کا ارشاد تھا کہ جب بھی تم میں سے کوئی فوت ہو اور میں تم میں موجود ہوں تو ضرور مجھے اس کی اطلاع دو کیونکہ میری دعا اس کے لئے رحمت ہے اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رحم کے کئی پہلو بیان فرمائے۔ قطع رحمی کے حوالے سے بعض زمینداروں کی سوچ کو انتہائی احمقانہ قرار دیا جو بہنوں کو زمینوں کا حصہ نہ دے کر بہت سے جھگڑے

پیدا کر رہے ہیں۔ دنیا کی جائیداد کی خاطر آخرت کی جائیداد سے کلیۃً محروم ہو جاتے ہیں۔ گویا نہ دنیا کے رہتے ہیں نہ دین کے تفسیر امام راغب کے حوالے سے حضور نے فرمایا کہ رحمٰن کا لفظ اللہ تعالیٰ سے خاص ہے اس کا اطلاق کسی انسان پر نہیں ہوسکتا۔ البتہ انسان کے لئے رحیم کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحیم قرار دیا ہے۔ اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات کی روشنی میں فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے صفت رحمانیت کے مظہر تھے۔ خدا نے اپنی رحمانیت سے ہر ایک جاندار کو مناسب حال صورت وسیرت دی اس رحمانیت کے ساتھ ربوبیت کا بھی تعلق ہے۔ اور یہ Survival of the fittest کا بھی اظہار ہے۔ انسان کو خدا کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ہے کیونکہ ہر ایک چیز اس کی کامیابی کیلئے قربان ہو رہی ہے۔ نیز روحانی طور پر تربیت میں انسان ہر دوسرے جانور سے زیادہ حصہ پالیتا ہے۔ اسی حوالے سے سورۃ فاتحہ میں دوبار رحمٰن و رحیم کا ذکر ہے۔ سختی کی بجائے نرمی اور بجائے گالی کے دعا تشبہ باخلاق رحمانی ہے۔ خدا میں رحمانیت نہ ہوتی تو انسان اس کے عذاب سے محفوظ نہ رہ سکتے۔ خدا کی رحمانیت کے دیگر مختلف پہلو بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ رحیمیت ایسی صفت ہے جو ان انعامات خاصہ تک پہنچا دیتی ہے۔ جن میں فرمانبردار لوگوں کا کوئی شریک نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات حسنہ پر غور کریں تو رحمانیت اور رحیمیت سے پھوٹتی ہیں اور ربوبیت سے ترویج پاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم اور اس کے تقاضے

خطبہ جمعہ	20 اپریل	2001ء
مطبوعہ الفضل	3 جولائی	2001ء

سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 181 کی تلاوت کے بعد فرمایا اسماء باری تعالیٰ کا مضمون ایک ناپیدا کنار سمندر ہے۔ جسے صرف ان قرآنی آیات کے حوالہ سے ہی بیان کیا جائے جن میں ان صفات کا ذکر ہے تو یہ بھی ایک نہ ختم ہونے والا مضمون ہے۔ اس کے بعد احادیث نبوی کے حوالوں سے حضور نے واضح فرمایا کہ کمزوروں پر رحم، ماں باپ سے محبت اور خادموں سے اچھا سلوک کرنے والوں کو خدا اپنی حفاظت اور رحمت میں رکھتا ہے اور جنت میں داخل کرتا ہے۔ اس کے بعد حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رحم، محبت اور حسن سلوک کی متعدد مثالیں پیش کیں۔ جو لوگ رحم کرنے والوں پر ظلم کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی رحیمیت سے بھی اپنا تعلق توڑ لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی رحمت و شفقت کے چند ایمان افروز واقعات بیان کر کے فرمایا کہ صفت رحیمیت بوجہ خاص اور مشروط بشرائط ہونے کے صفت رحمانیت سے موخر ہے۔ صفت رحیمیت صرف ایمان داروں سے خاص ہے۔ کافر یعنی بے ایمان اور سرکش کو اس میں حصہ نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قرآن یہ تو کہتا ہے کہ کان بالمومنین رحیما۔ لیکن کہیں یہ نہیں کہ کان بالمومنین رحمانا۔ رحمانیت کا تعلق صرف مومنوں سے نہیں کل نوع انسانی کے ساتھ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس قسم کے چھوٹے چھوٹے ایسے گہرے نکتے بیان فرمائے ہیں کہ ان کے ذریعہ انسان اپنے نفس کو پہچان سکتا ہے۔ مثلاً میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہوسکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ فرمایا مسئلہ شفاعت بھی رحیمیت کی بنا پر ہے۔ استغفار و توبہ کی صفات ہوں تو شفاعت ہوگی۔ اس تفصیل کے بعد متعدد احادیث نبوی کے حوالوں سے حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیردستوں کے بارے میں تعلیم کے مختلف عملی پہلو پیش فرمائے۔ ہوا، زمانے اور مرغ کو گالی دینے سے منع فرمایا گیا۔ کہ ان میں خیر کے پہلو ہیں مرغ نماز کے لئے جگاتا ہے۔ جانوروں کے ساتھ رحمت اور کئی ضمنی امور بیان کئے۔ آخر میں حضور نے خط لکھنے والوں کو بعض ہدایات سے نوازا کہ حضور کو جو خط لکھے جائیں ان میں اختصار سے کام لیا جائے۔ رشتہ داروں کی شکایات نہ ہوں ہاں ان کے دور ہونے کے لئے دعا کا لکھ سکتے ہیں کہ یک طرفہ بیان پر فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ ایک ہی مضمون کا کمپیوٹر سے روزانہ خط ڈالنے کی بجائے بہتر ہے کہ اپنے ہاتھ سے لکھا کریں۔ یا ایک خط کی فوٹو کاپیاں کروا کے بھیجتے رہنا بھی بے فائدہ ہے۔ دل کا جذبہ پہنچایا کریں خواہ مہینہ میں ایک دفعہ ہو۔ حضور نے امید ظاہر کی کہ آئندہ خط لکھنے والے مطلب کی بات پہلے کیا کریں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33913 میں سید محمد عثمان ناصر ولد سید محمد عارف ناصر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے لندن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد عثمان ناصر ساکن یو۔ کے گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم احمدی ساکن یو۔ کے

مسل نمبر 33914 میں امۃ النور خالد زوجہ عطاء الحبیب خالد صاحب پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/O کوارٹر نمبر 150 صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-4-1993 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 145 گرام مالیتی 47091/- روپے۔ حق مہر 2200/- پونڈ بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ 40/- پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النور خالد C/O کوارٹر نمبر 150 صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال U.K گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم بٹ فنانس سیکرٹری جماعت U.K گواہ شد نمبر 2 Waleed Ahmad U.K-

مسل نمبر 33915 میں مجیب الرحمٰن سنوری ولد نصیر الرحمٰن سنوری قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ A$1800/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب الرحمٰن سنوری آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سیکرٹری وصیت آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 ناصر محمد کاہلوں آسٹریلیا۔

مسل نمبر 33916 میں تمثیلہ صالح زوجہ فہیم احمد صالح قوم جنجوعہ پیشہ گھریلو ذمہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 55000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تمثیلہ صالحہ زوجہ فہیم احمد صالح آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد صالح ولد چوہدری رحمت علی مسلم آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم آسٹریلیا

مسل نمبر 33917 میں Asmah Ahmad w/o Salleh Wahab پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی ساکن ملائشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 101 گرام سونے کے زیورات مالیتی Rm3750.00/- ۔2۔ حق مہر Rm80.00/- اس وقت مجھے مبلغ Rm50.00/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Asmah Ahmad w/o Salleh Wahab ملائشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud son of Daeng Patanra وصیت نمبر 26728 ملائشیا گواہ شد نمبر 2 Ainul Yaqien s/o Mohd. Zain وصیت نمبر 25913 ملائشیا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم ملک منظور احمد عمر صاحب کا نکاح مورخہ 2- اپریل 2002ء کو مکرمہ عطیہ غفور صاحبہ بنت مکرم عبدالغفور ڈوگر صاحب آف جرمنی سے بارہ ہزار جرمن مارک حق مہر پر خاکسار نے ''ڈوگر ہاؤس'' لاہور میں پڑھا۔ مکرم ملک منظور احمد صاحب عمر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کے نواسے اور مکرمہ عطیہ غفور صاحبہ محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب ڈوگر (سابق مہتمم مقامی ربوہ) کی پوتی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرزاق صاحب بھٹی کیشیئر حبیب بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا مکرم عبدالسلام صاحب بھٹی ابن مکرم عبدالحق صاحب بھٹی حلقہ گلشن پارک لاہور مورخہ 14 مارچ 2002ء بروز جمعرات صبح ساڑھے آٹھ بجے بعمر 55 سال اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ اگلے روز آپ کا مقامی مربی صاحب نے جنازہ پڑھایا اور تدفین بھی مقامی قبرستان میں ہوئی۔ جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب جماعت اور عزیز و اقارب نے شرکت کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن برائے خواتین لاہور نے B.Ed میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13- اپریل 2002ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے 29 مارچ 2002ء کا جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

شعبہ فارمیسی پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم فل (Pharmaceutics) ایم فل (Phamaceutical Chemistry) ایم فل Pharmacology اور ایم فل (Pharmacognosy) میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15- اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان 31 مارچ 2002ء

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ اپلائیڈ سائنسز نے سائنٹسٹس، انجینئرز اور میڈیکل ڈاکٹرز کے لئے پوسٹ گریجویٹ، فیلوشپ کا اعلان کیا ہے۔ پوسٹ گریجویٹ پروگرام کی آخری تاریخ 3 مئی 2002ء ہے اور بی ایس پروگرام کی آخری تاریخ 29 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے ڈان 31 مارچ 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

کامیابی

مکرم مرزا امیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر آئیڈیل پبلک سکول ربوہ لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم معید احمد مرزا صاحب نے ایم ایس سی فزکس میں 866/1200 نمبر لے کر تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوف اس سے قبل سال اول کے امتحان میں بھی کالج میں اول رہے تھے۔ مکرم معید احمد محترم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی مرحوم کے پوتے اور مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوور سیئر کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو موصوف کے لئے مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بابت ترکہ مکرم جان محمد صاحب)

محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بیوہ مکرم جان محمد صاحب سابق معلم وقف جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی تحریک جدید نمبر 10/33 میں اس وقت مبلغ -/9136 روپے بیلنس موجود ہے۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم رفیق احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم صدیق احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم بشیر احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم منیر احمد شاہین صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ خورشیدہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ حمیدہ اکرم صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ مجیدہ نذیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم فضل الرحمٰن درد صاحب کو بطور نمائندہ الفضل کراچی کے اضلاع کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھیجا ہے۔

(1) توسیع اشاعت (2) وصولی الفضل وبقایاجات۔
(3) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بیت اللحم میں زبردست لڑائی اسرائیلی فوجوں

نے فلسطینیوں کے خلاف لڑائی کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ بیت اللحم میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ نابلوس۔ جنین اور سلفیط پر بھی اسرائیلی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ درجنوں ٹینک جنین شہر میں گشت کر رہے ہیں۔ علاقے کی بجلی منقطع کر دی گئی ہے۔ سینکڑوں فلسطینیوں نے بیت اللحم کے گرجا گھروں میں پناہ لے لی ہے اسرائیلی افواج نے بیت اللحم کے چرچ نیٹویٹی کا محاصرہ کر لیا ہے جہاں فلسطینی پناہ گزین ہیں۔ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے نیٹویٹی چرچ پر فائرنگ شروع کر دی ہے۔ جھڑپوں میں 10 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق اسرائیلی گن شپ ہیلی کاپٹروں نے اقوام متحدہ کے ایک قافلہ پر بھی فائرنگ کی جو فلسطینیوں کے لئے ضروری اشیاء لے کر جا رہا تھا۔ بیت اللحم میں چار افراد کو گولی کا نشانہ بنایا گیا۔ سلفیط میں ایک خاتون سر میں گولی لگنے سے شہید ہو گئی۔ رملہ میں اسرائیلی فوج نے متعدد بے گناہ شہریوں کو باندھ کر گولی سے اڑا دیا۔

سلامتی کونسل کا اجلاس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل

کا اجلاس نیویارک میں دوبارہ ہو رہا ہے جس میں مشرق وسطیٰ کے بحران پر غور کیا جائے گا۔ یورپی یونین۔ اردن کینیڈا۔ روس۔ سوئٹزرلینڈ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں نے اسرائیلی جارحیت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ یاسر عرفات کو جلاوطن نہ کریں۔ ٹیلی ویژن پر انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فلسطینی لیڈر کو جلاوطن کرنے سے یہی حاصل ہوگا کہ ان کو ایک نئی جگہ مل جائے گی جہاں سے وہ اس قسم کی کارروائی جاری رکھ سکیں گے۔ بی بی سی کے مطابق امریکہ سے جو پیغامات مل رہے ہیں وہ مبہم ہیں ایک طرف صدر بش اسرائیل کے اپنے دفاع کرنے کے حق کی تائید کر رہے ہیں اور دوسری طرف وزیر خارجہ کولن پاول حکومت اسرائیل کو روک رہے ہیں۔ فلسطینی وزیر نبیل شاد نے کہا ہے کہ یاسر عرفات سرنڈر نہیں کریں گے ان کے حوصلے پہاڑوں کی طرح بلند ہیں۔

5 مسلمان زندہ جلا دیئے گئے بھارتی ریاست

گجرات میں ہندو بلوائیوں نے 5 مسلمانوں کو زندہ جلا دیا۔ جبکہ 42 کو شدید زخمی کر دیا ہے۔ مرنے والوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ فسادات میں مرنے والوں کی تعداد 815 ہو گئی ہے۔ احمد آباد میں پولیس نے بلوائیوں کے خلاف آنسو گیس استعمال کی۔ 10۔ افراد زخمی ہو گئے۔ واجپائی متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔

10 بھارتی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور

حزب المجاہدین کی جھڑپوں میں 10 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ سرنکوٹ میں جھڑپ کے دوران ایک بھارتی فوجی افسر بھی مارا گیا۔ حریت رہنماؤں کی گرفتاریوں کے خلاف وکلاء نے مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال کی۔

بقیہ صفحہ 2

11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-45 p.m	مجلس عرفان
2-45 p.m	دینی آداب
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	روشنی کا سفر
5-05 p.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-10 p.m	چلڈرنز ملاقات
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-35 p.m	جرمن سروس
11-45 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 11 / اپریل 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-30 a.m	چلڈرنز ملاقات
4-25 a.m	روشنی کا سفر
5-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-20 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-10 a.m	خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-40 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	دینی آداب
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-35 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
5-00 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
5-40 p.m	مجلس سوال و جواب
6-45 p.m	بنگالی پروگرام
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-45 p.m	فرانسیسی سروس
10-45 p.m	جرمن سروس
11-50 p.m	لقاء مع العرب

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ 5-اپریل غروب آفتاب: 6-33
☆ ہفتہ 6-اپریل طلوع فجر: 4-25
☆ ہفتہ 6-اپریل طلوع آفتاب: 5-49

صدر آج ریفرنڈم کی تاریخ کا اعلان کرینگے

وفاقی کابینہ اور قومی سلامتی کونسل نے صدر جنرل مشرف کے ریفرنڈم کرانے کے منصوبہ کی متفقہ طور پر منظوری دے دی ہے- اور صدر مشرف آج جمعہ کو قوم سے خطاب کے دوران ریفرنڈم سے متعلق امور پر قوم کو اعتماد میں لیں گے- صدر مشرف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ اور قومی سلامتی کونسل کے مشترکہ اجلاس کے بعد حکومت کی جانب سے سات سطروں پر مشتمل مختصر بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ قومی سلامتی کونسل اور وفاقی کابینہ نے اپنے مشترکہ اجلاس میں اہم قومی امور پر قومی ریفرنڈم کی منظوری دے دی ہے اور صدر مشرف 5-اپریل کو ریفرنڈم کی تفصیلات کے بارے میں قوم کو اعتماد میں لیں گے-

ریفرنڈم کا بائیکاٹ کرنے والوں کا عوام بائیکاٹ کریں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت کی موجودہ پالیسیاں عوام کا مفاد ہیں جن کو جاری رکھنے کے لئے جنرل مشرف کو صدر مملکت کا عہدہ اپنے پاس رکھنا چاہئے- ریفرنڈم میں ساری قوم کی ہمدردیاں ہمیں حاصل اور بائیکاٹ کرنے والوں کا عوام بائیکاٹ کردیں گے-

تاج خٹک اور شاہد کریم اللہ وائس ایڈمرل کے عہدہ پر فائز

حکومت بحریہ کے رئیر ایڈمرل تاج محمد خٹک اور رئیر ایڈمرل شاہد کریم اللہ کو فوری طور پر وائس ایڈمرل کے عہدے پر ترقی دے دی ہے- اس کا باضابطہ اعلان وزارت دفاع نے کیا- وائس ایڈمرل تاج ایم خٹک نے 1965ء میں بحریہ میں شمولیت اختیار کی- وائس ایڈمرل شاہد نے 1969ء میں بحریہ کی آپریشن برانچ میں کمشن حاصل کیا-

16 مستقل امریکی چوکیاں بنانے کی اجازت

طالبان اور القاعدہ کے ارکان پر نظر رکھنے کے لئے امریکہ نے پاکستان سے ایف بی آئی کی 16 مستقل نگران چوکیاں قائم کرنے کی اجازت طلب کر لی ہے- باخبر ذرائع کے مطابق امریکی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ فیصل آباد سے گرفتار القاعدہ کے بعض ارکان نے انکشاف کیا ہے کہ وہ لبنان میں امریکی سفارتخانہ پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے- مذکورہ حملے کی منصوبہ بندی دو ماہ سے جاری تھی اور اس سلسلہ میں تین ممالک میں موجود القاعدہ کے متعلقہ کارکنوں کو لبنان پہنچنے کی ہدایت بھی کر دی گئی تھی- ذرائع نے ایف بی آئی کے حوالے سے یہ دعویٰ کیا ہے کہ منصوبے میں شامل بعض اہم افراد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں لہٰذا ان کی گرفتاری کے لئے پاکستان میں ایف بی آئی کی 16 مستقل نگران چوکیاں قائم کرنے کی اجازت طلب کر لی گئی ہے-

عام انتخابات کیلئے نئی ووٹر لسٹوں کا مسودہ جاری

چیف الیکشن کمشنر چیف جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے نئی ووٹر لسٹوں کا مسودہ جاری کر دیا ہے- کمپیوٹرائزڈ ووٹر لسٹوں میں 21 سال تک کی عمر کے 6 کروڑ 50 لاکھ رائے دہندگان کے نام شامل کئے گئے ہیں- انتخابی فہرستیں 25 اپریل تک عام لوگوں کے ملاحظے کیلئے رجسٹریشن افسروں، اسسٹنٹ الیکشن کمشنر اور اسسٹنٹ رجسٹریشن افسروں کے دفاتر میں رکھی گئی ہیں- جن لوگوں کے نام انتخابی فہرستوں میں نہیں یا جو لوگ انتخابی فہرست میں تصحیح کرانا چاہتے ہوں وہ متعلقہ رجسٹریشن آفیسر سے رابطہ کر کے درخواست جمع کرائیں- انتخابی فہرستوں میں نئے ناموں کے اندراج اور اخراج کے لئے لوگوں سے درخواستیں 5 سے 25-اپریل تک وصولی کی جائیں گی-

اعلان تعطیل

مورخہ 6-اپریل 2002ء بروز ہفتہ دفتر روزنامہ الفضل بند رہے گا- اس لئے اس دن اخبار شائع نہیں ہوگا- قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

رابطہ فرمائیں

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل جو ان دنوں مختلف اضلاع کے دورہ پر ہیں بعض ضروری امور کے سلسلہ میں دفتر روزنامہ الفضل سے فوری رابطہ فرمائیں- (مینیجر روزنامہ الفضل)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

AHMAD JEWELLERS
Prop: Salah-ud-Din Zarger
Aqsa Road Bano Bazar Rabwah
PH SHOP:212040 RES:211433

ضرورت اساتذہ
نیشنل کالج ربوہ میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں
1- کمپیوٹر ٹیچر- Female
2- کمپیوٹر ٹیچر- Male
تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی کمپیوٹر یا بی سی ایس تدریس کا تجربہ- معقول تنخواہ اور مراعات دی جائیں گی
6/اپریل بروز ہفتہ بوقت صبح دس بجے انٹرویو کیلئے تشریف لائیں-
نیشنل کالج ربوہ-23 شکور پارک
Ph: 212034

ہوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

میٹرک کے طلباء متوجہ ہوں
میٹرک اور مڈل کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء کے لئے کمپیوٹر اور انگلش لینگویج کے بین الاقوامی معیار کے مطابق شارٹ کورسز کا
یکم اپریل سے بفضلہٖ تعالیٰ آغاز
میٹرک کے واقفین نو کے لئے خصوصی رعایت
کورسز کے ساتھ انٹرنیٹ اور ای میل کرنا مفت سیکھیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ- فون 212088

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاری چی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

کتب انگلش میڈیم- اردو میڈیم اور ہر قسم کی سٹیشنری کا بااعتماد مرکز
ظفر بک ڈپو
ESTD-1999 بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ: ☎04524-214496
ESTD-1942 اردو بازار سرگودھا ☎ 0451-716088

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

HERCULES
Reliable Products for your Vehicle
ہرکولیس آئل فلٹر
آئل فلٹر
پٹہ کمانی سلنسر بکس
سلنسر پائپ اور
ربڑ پارٹس
خدمت کے 30 سال
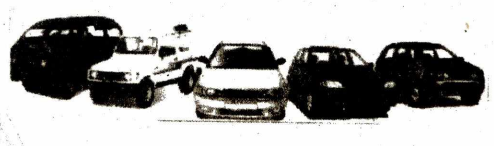
TIN PACK
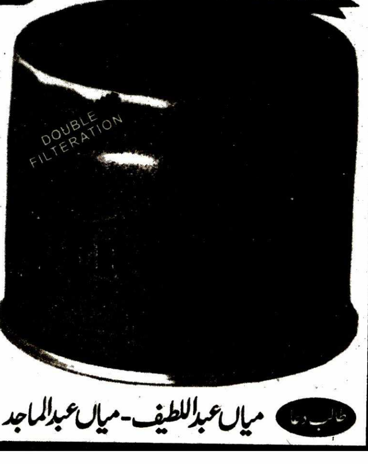

میاں بھائی
طالب دعا میاں عبداللطیف- میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نز فرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6 Fax: 042-7932517
E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk